صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت و اہمیت

جمع و ترتیب

مولانا مفتی عاصم عبد اللہ صاحب
(استاد و مفتی جامعہ حمادیہ)

مکتبہ حمادیہ

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت و اہمیت

جمع و ترتیب

مولانا مفتی عاصم عبد اللہ صاحب

(استاد و مفتی جامعہ حمادیہ)



نام کتاب : صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت

جمع وترتیب : حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب

بااہتمام : عاصم برادران سلّمہم الرحمٰن

صفحات : 31

طبع اول : اکتوبر 2005ء

کمپوزنگ : الحماد لیزر کمپوزنگ

قیمت :

ناشر

مکتبہ حمّادیہ

شاہ فیصل کالونی نمبر ۲، کراچی کوڈ نمبر ۷۵۲۳۰

فون نمبر ۴۵۷۲۵۳۷

****


بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان
۳	ابتدائیہ
۷	صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت
۱۴	صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ
۱۵	صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا پہلا طریقہ
۱۷	صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا دوسرا طریقہ
۱۹	چھوٹی صلوٰۃ التسبیح
۲۱	صلوٰۃ التسبیح کے مسائل
۲۱	صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا وقت
۲۲	صلوٰۃ التسبیح اوقات مکروہ میں پڑھنا
۲۲	صلوٰۃ التسبیح کی نیت
۲۲	صلوٰۃ التسبیح کی رکعات
۲۳	صلوٰۃ التسبیح میں تسبیحات کہاں تک پڑھنی ہیں
۲۳	تسبیحات شمار کرنا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِO

ابتدائیہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کَمَا حَمِدَ نَفۡسَہٗ وَاَضۡعَافَ مَاحَمِدَہٗ خَلۡقَہٗ حَتّٰی یُفۡنِیُ حَمۡدَھُمۡ وَیَبۡقِی حَمۡدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحۡدَہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیۡبِہٖ وَ خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اللہ جل شانہ وعم نوالہ نے اس امت (امت محمد یہ علیٰ صاحبہا الف الف تحیۃ) پر انعامات واحسانات کی حد وانتہا کردی ہے۔ ہر خیر سے امت کو مالا مال کرتے ہوئے مقامات' عبادات' اوقات کے اعتبار سے فضائل وکمالات کے حصول کے مواقع عطا فرمائے ہیں۔ صلوٰۃ التسبیح کی نماز جس کی بیش بہا فضیلت صحیح روایات سے ثابت ہے ہر خاص وعام' مردوزن جب اور جس گھڑی چاہے اس غنیمت کی نعمت سے مستفید و مستفیض ہوسکتا ہے اور

لمحوں میں اپنے ڈھیروں گناہوں کی غلاظتوں کو دھوسکتا ہے اور بے شمار نیکیوں کا اضافہ کرسکتا ہے۔اس کتاب میں صلوٰۃ التسبیح کے فضائل سے لے کر طریقہ کار اور مختلف فقہی مسائل واحکام کو جو بڑے بڑے فتاویٰ جات میں بکھرے ہوئے تھے' مرتب طریقے سے یکجا کر کے آسان تعبیر میں پیش کیے گئے ہیں تاکہ درست اور صحیح، تسلی بخش اور پرسکون طریقے سے اس سعادت کے حاصل کرنے کی طرف رہنمائی مل سکے۔دعا ہے کہ اللہ جل شانہٗ اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرما کر اسے میرے لیے' میرے والدین' اساتذہ اور مشائخ اور پوری امت کے لیے ذخیرۂ نجات وتوشۂ آخرت بنادے۔آمین۔

عاصم عبداللہ

استاد جامعہ حمادیہ

١٩ رمضان المبارک ١٤٢٦ھ

٢٤ اکتوبر ٢٠٠٥ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت

آنحضرت ﷺ نے سنن اور نوافل کی بڑی فضیلت اور افادیت بیان فرمائی ہے چنانچہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت میں آدمی کے اعمال میں سب سے پہلے فرض نماز کا حساب کیا جائے گا اگر نماز اچھی نکل آئی تو وہ شخص کامیاب ہوگا اور بامراد اور اگر نماز بے کار ثابت ہوئی تو وہ نامراد خسارہ میں ہوگا اور اگر کچھ نماز میں کمی پائی گئی تو ارشاد خداوندی ہوگا کہ دیکھو اس بندے کے پاس کچھ نفلیں بھی ہیں جن سے فرضوں کو پورا کر دیا جائے اگر نکل آئیں تو ان سے فرضوں کی تکمیل کر دی جائے گی اس کے بعد پھر اسی طرح باقی اعمال روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کا حساب ہوگا۔ (ترمذی)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی کو نفلوں کا ذخیرہ بھی اپنے پاس کافی رکھنا چاہیے کہ اگر فرضوں میں کچھ کوتاہی نکلے تو کوتاہی کی تلافی نفلوں سے

ہوجائے لیکن نفل نمازوں میں صلوٰۃ التسبیح کا جو مقام اور فضیلت ہے وہ مندرجہ ذیل احادیث میں پوری صراحت کے ساتھ ذکر کی گئی ہے یعنی یہ کہ اس کی برکت سے بندہ کے اگلے، پچھلے، پرانے، نئے، دانستہ، نادانستہ، صغیرہ، کبیرہ، پوشیدہ، علانیہ سارے ہی گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتا ہے (کہ وہ بڑا غفور الرحیم ہے)

☆...... چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے عباس اے میرے محترم چچا کیا میں آپ کی خدمت میں گرانقدر عطیہ اور قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو ایک خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس کام اور آپ کی دس خدمتیں کروں (یعنی آپ کو ایک ایسا عمل بتاؤں جس سے آپ کو دس عظیم الشان منفعتیں حاصل ہوں وہ ایسا عمل ہے کہ) جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے گناہ معاف فرمادے گا۔ (۱) اگلے بھی (۲) اور پچھلے بھی (۳) پرانے بھی (۴) اور نئے بھی (۵) بھول چوک سے ہونے والے بھی (۶) اور دانستہ ہونے والے بھی (۷) صغیرہ بھی (۸) اور کبیرہ بھی (۹) ڈھکے چھپے بھی (۱۰) اور

علانیہ ہونے والے بھی (وہ عمل صلوٰۃ التسبیح ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ) آپ چار رکعت نفل (صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر) پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور دوسری کوئی سورت پڑھیں پھر جب آپ پہلی رکعت میں قرات سے فارغ ہو جائیں تو قیام ہی کی حالت میں پندرہ دفعہ کہیں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' پھر اس کے بعد رکوع کریں اور رکوع میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ پڑھیں پھر رکوع سے اٹھ کر قومہ میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ کہیں پھر سجدہ میں چلے جائیں اور اس میں بھی یہ کلمہ دس دفعہ کہیں پھر سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں یہی کلمہ دس دفعہ کہیں پھر دوسرے سجدہ میں بھی دس دفعہ یہی کلمہ کہیں پھر دوسرے سجدہ کے بعد (کھڑے ہونے سے پہلے) یہ کلمہ دس دفعہ کہیں چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں اور اس ترتیب سے ہر رکعت میں یہ کلمہ پچھتر (۷۵) مرتبہ کہیں۔ (میرے چچا) اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم زندگی میں ایک دفعہ پڑھ ہی لیں۔ (معارف الحدیث)

☆......اسی طرح ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضور ﷺ نے فرمایا کل صبح کو آنا تم کو ایک بخشش کروں گا' ایک چیز دوں گا' ایک عطیہ دوں گا۔ وہ صحابی کہتے ہیں میں ان الفاظ سے یہ سمجھا کہ کوئی (مال) عطا فرمائیں گے (جب میں حاضر ہوا) تو فرمایا کہ جب دوپہر کو آفتاب ڈھل چکے تو چار رکعت نماز پڑھو (اسی طریقہ سے جو پہلی حدیث میں گزرا ہے) اور یہ بھی فرمایا کہ اگر تم ساری دنیا کے لوگوں سے بھی زیادہ گناہگار ہو گے تو تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے میں نے عرض کیا کہ اگر اس وقت میں کسی وجہ سے نہ پڑھ سکوں تو ارشاد فرمایا کہ جس وقت ہو سکے دن میں یا رات میں پڑھ لیا کرو۔ (رواہ ابوداوٗد)

☆......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اپنے چچازاد بھائی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو حبشہ بھیج دیا تھا جب وہ وہاں سے واپس مدینہ منورہ پہنچے تو حضور ﷺ نے ان کو گلے لگایا اور پیشانی پر بوسہ دیا پھر فرمایا میں تجھے ایک چیز دوں ایک خوشخبری سناؤں' ایک بخشش کروں' ایک تحفہ دوں۔ انہوں نے عرض کیا ضرور۔ حضور ﷺ نے فرمایا چار رکعت نماز پڑھ (پھر وہی طریقہ بتایا جو اوپر گزرا ہے)

اس حدیث میں ان چار کلموں کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ......بھی آیا ہے۔

☆......حضرت عبداللہ بن المبارک اور بہت سے علماء سے اس نماز کی فضیلت نقل کی گئی ہے اور اس کا یہ طریقہ نقل کیا گیا ہے کہ ثنا (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ) پڑھنے کے بعد الحمد شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ دفعہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھے پھر اعوذ باللہ، بسم اللہ، سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے۔ سورت کے بعد رکوع سے پہلے دس دفعہ مذکورہ تسبیحات پڑھ کر رکوع میں چلا جائے رکوع میں دس دفعہ ان تسبیحات کو پڑھے پھر قومہ میں دس دفعہ پڑھے، پھر سجدہ میں دس دفعہ پڑھے پھر جلسہ میں دس دفعہ پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں دس دفعہ پڑھے اسی ترتیب سے چار رکعت پوری کریں۔ اس طرح ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) تسبیحات ہوگئیں ہر رکعت کے شروع میں یہ تسبیحات پندرہ دفعے پڑھے پھر قرأت کرے پھر دس دفعہ ان تسبیحات کو پڑھے۔

(رواہ الترمذی)

(فائدہ) صلوٰۃ التسبیح بڑی اہم نماز ہے جس کی اہمیت کا اندازہ کچھ

احادیث بالا سے ہوسکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کس قدر شفقت اور اہتمام سے اس کی تعلیم فرمائی ہے علمائے امت' محدثین' فقہاء کرام' اور صوفیا ہر زمانے میں اس کا اہتمام فرماتے رہے ہیں اور دوسروں کو اس کی تلقین کرتے رہے ہیں۔

☆......چنانچہ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابوالجوزاؒ جو معتمد تابعی ہیں اس کا اہتمام کیا کرتے تھے روزانہ جب ظہر کی اذان ہوتی تو مسجد میں جاتے اور جماعت کے وقت تک اس کو پڑھ لیا کرتے۔

☆......عبدالعزیز بن داؤدؒ جو ابن مبارکؒ کے بھی استاد ہیں بڑے عابد زاہد متقی لوگوں میں سے ہیں' کہتے ہیں کہ جو جنت کا ارادہ کرے اس کو ضروری ہے کہ صلوٰۃ التسبیح کو مضبوط پکڑے۔ (معارف السنن)

☆......حضرت ابوعثمان حیری رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے زاہد ہیں کہتے ہیں کہ میں نے مصیبتوں اور غموں کے ازالہ کے لیے صلوٰۃ التسبیح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی۔ (معارف السنن ج/۲۸۲)

☆......حضرت علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ نماز بڑی اہم ہے بعض لوگوں کے انکار کی وجہ سے دھوکہ میں نہیں پڑنا چاہیے جو شخص

اس نماز کے ثواب کو سن کر بھی غفلت کرے وہ دین کے بارے میں سستی کرنے والا ہے صلحاء کے کاموں سے دور ہے اس کو پکا آدمی نہیں سمجھنا چاہیے۔

☆......بعض محققین کا قول ہے کہ اس قدر فضیلت معلوم ہو جانے کے بعد بھی اگر کوئی اس نماز کو نہ پڑھے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ دین کی کچھ عزت نہیں کرتا۔ (شامی بحوالہ علم الفقہ)

☆......حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اس نماز کے بارے میں ایک خاص نکتہ لکھا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے نمازوں میں (خاص کر نفلی نمازوں میں) بہت سے اذکار اور دعائیں ثابت ہیں۔ اللہ کے جو بندے ان اذکار اور دعاؤں پر ایسے قابو یافتہ نہیں ہیں کہ اپنی نمازوں میں ان کو پوری طرح شامل کر سکیں اور اس وجہ سے ان اذکار و دعوات والی کامل ترین نماز سے وہ بے نصیب رہتے ہیں ان کے لیے یہی صلوٰۃ التسبیح اس کامل ترین نماز کے قائم مقام ہو جاتی ہے کیونکہ اس میں اللہ کے ذکر اور تسبیح و تحمید کی بہت بڑی مقدار شامل کر دی گئی ہے اور چونکہ ایک ہی کلمہ بار بار پڑھا جاتا ہے اس لیے عوام کے لیے بھی اس نماز کا پڑھنا مشکل نہیں ہے۔ (معارف الحدیث)

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ

احادیث میں صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کے دو طریقے بتائے گئے ہیں ایک طریقہ وہ ہے جو حضور اکرم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو تلقین فرمایا ہے اور ایک طریقہ حضرت عبداللہ بن المبارک رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے یہ دونوں روایات ترمذی شریف میں موجود ہیں پہلا طریقہ اگرچہ سند کے اعتبار سے زیادہ قوی ہے مگر دونوں طریقے صحیح اور قابل عمل ہیں جو طریقہ آسان معلوم ہو اس کو اختیار کیا جائے لیکن بہتر یہی ہے کہ کبھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بیان کردہ طریقے پر عمل کرے اور کبھی حضرت عبداللہ بن المبارک رحمۃ اللہ علیہ کے اختیار کردہ طریقے کو اختیار کرے۔ علامہ ملا علی قاری اور علامہ سبکی رحمہما اللہ کی بھی یہی رائے ہے۔ (فتاوی رحیمیہ ۴/۴۳۱)

یہاں اس نماز پڑھنے کے دونوں طریقے الگ الگ لکھے جاتے ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا پہلا طریقہ

صلوٰۃ التسبیح کا پہلا طریقہ حضرت عباسؓ سے منقول ہے، انہیں یہ طریقہ آنحضرت ﷺ نے تلقین فرمایا تھا جیسا کہ شروع حدیث میں گزرا۔

صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعات کی نیت باندھ کر پہلی رکعت میں کھڑے ہو سبحانک اللھم، اعوذ باللہ، بسم اللہ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر رکوع میں جائیں اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر قومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا لک الحمد کے بعد دس مرتبہ پڑھیں، پھر پہلے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی کے بعد دس مرتبہ پڑھیں، پھر پہلے سجدہ سے بیٹھ کر جلسہ میں دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر دوسرے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر دوسرے سجدہ سے اللہ اکبر کہہ کر بیٹھ جائیں اور دس مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر بغیر اللہ اکبر کہے دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں پھر اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کریں۔

دوسری اور چوتھی رکعت کے قعدہ میں پہلے دس مرتبہ تسبیح پڑھیں اور پھر التحیات پڑھیں۔ (عمدۃ الفقہ)

سہولت کے لیے یہ طریقہ نقشہ کی شکل میں لکھا جاتا ہے:

پہلی رکعت میں	تسبیحات کی تعداد
سبحانک اللھم، اعوذ باللّٰہ، بسم اللہ	۱۵ مرتبہ پڑھیں
سورۃ فاتحہ اور سورت کے بعد رکوع سے پہلے	
پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد	۱۰ مرتبہ پڑھیں
پھر قومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ	
ربنا لک الحمد کے بعد	۱۰ مرتبہ پڑھیں
پھر پہلے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد	۱۰ مرتبہ پڑھیں
پھر جلسہ میں (دو سجدوں کے درمیانی وقفہ)	۱۰ مرتبہ پڑھیں
پھر دوسرے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد	۱۰ مرتبہ پڑھیں
پھر دوسرے سجدے سے بیٹھ کر	۱۰ مرتبہ پڑھیں
	۷۵ مرتبہ

اسی ترتیب سے چاروں رکعات میں تسبیح پڑھیں اس طرح چار

رکعات میں کل تسبیحات تین سو مرتبہ ہو جائیں گی۔ دوسری اور چوتھی رکعت میں تسبیحات دس مرتبہ التحیات شروع کرنے سے پہلے پڑھیں گے پھر التحیات پڑھیں گے (عمدۃ الفقہ) باقی چار رکعات میں کوئی فرق نہیں۔

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا دوسرا طریقہ

یہ طریقہ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے منقول ہے اور وہ اس نماز کو اس طریقہ سے پڑھا کرتے تھے۔

پہلی رکعت میں کھڑے ہو کر سبحانک اللھم پڑھنے کے بعد مگر اعوذ باللہ، بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر اعوذ باللہ، بسم اللہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع میں جانے سے پہلے دس مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں رکوع سے اٹھ کر تومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر پہلے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر پہلے سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر دوسرے سجدہ میں

سجدہ کی تسبیح کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں...... اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ اسی ترتیب سے دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں تسبیح پڑھیں تا کہ چاروں رکعات میں کل تسبیح تین سو مرتبہ ہو جائے۔ دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے ہی پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں گے اور تیسری رکعت میں سبحانک اللھم کے بعد مگر اعوذ باللہ سے پہلے پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں گے۔

سہولت کے لیے یہ طریقہ نقشہ کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔

پہلی رکعت میں	تسبیحات کی تعداد
سبحانک اللھم کے بعد اعوذ باللہ سے پہلے	۱۵ مرتبہ پڑھیں
سورہ فاتحہ اور سورت ملانے کے بعد	
رکوع میں جانے سے پہلے	۱۰ مرتبہ پڑھیں
رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد	۱۰ مرتبہ پڑھیں
قومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ	
ربنا لک الحمد کے بعد	۱۰ مرتبہ پڑھیں
پہلے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد	۱۰ مرتبہ پڑھیں

پہلے سجدہ سے بیٹھ کر جلسہ میں ۱۰ مرتبہ پڑھیں

دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ پڑھیں

دوسرے سجدہ کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہو جائیں ۷۵ مرتبہ

اس ترتیب سے باقی رکعات ادا کریں اس طرح ایک رکعت میں ۷۵ مرتبہ اور چار رکعت میں ۳۰۰ بار تسبیح پڑھیں۔

دوسری اور چوتھی رکعت میں سبحان اللھم اور اعوذ باللہ نہیں ہے اس لیے ان رکعتوں میں کھڑے ہوتے ہی ۱۵ مرتبہ تسبیحات پڑھیں اس کے بعد بسم اللہ پڑھ کر باقی رکعت پہلی رکعت کی طرح پوری کریں البتہ تیسری رکعت کے شروع میں چونکہ سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ پڑھنا افضل ہے لہذا سبحانک اللھم پڑھ کر ۱۵ مرتبہ تسبیح پڑھیں اور پھر باقی رکعت پوری کریں۔

چھوٹی صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح مشہور تو یہی ہے جس کی تفصیل اوپر لکھی گئی، بعض احادیث میں ایک اور صورت بھی منقول ہے جو دینی اور دنیاوی مقاصد

پورے ہونے کے لیے مجرب ہے اور مشائخ نے ''چھوٹی صلوٰۃ التسبیح''
اس کا نام رکھا ہے' اس کی صورت یہ ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو چند کلمات سکھائے جن کو وہ نماز کے اندر پڑھ لیں تو جو دعا مانگیں گی وہ قبول ہوگی وہ کلمات یہ ہیں:

سبحان اللّٰہ' الحمد للّٰہ' اللّٰہ اکبر (دس دس مرتبہ پڑھیں)

(اس حدیث کو امام احمدؒ نے ''مسند'' میں' ترمذیؒ نے باب ماجاء فی صلوٰۃ التسبیح میں اور نسائیؒ نے سنن میں' ابن خزیمہؒ و ابن حبانؒ نے اپنی اپنی صحیح میں اور حاکمؒ نے مستدرک میں روایت کیا ہے)

ف: علامہ مناویؒ نے اس حدیث کو نقل کر کے فرمایا کہ اس کی سند حسن یا صحیح ہے یعنی یہ حدیث معتبر ہے' اس کے بعد فرمایا اس کے فوائد جب ملیں گے جب کہ نماز میں ان کلمات کے معانی کا بھی دھیان رکھا جائے' محض زبان کی حرکت نہ ہو۔

ف: اس مختصر صلوٰۃ التسبیح میں دس' دس مرتبہ جن کلمات کو پڑھنے کا ذکر ہے نماز کے اندر ان کی کوئی خاص جگہ حدیث شریف میں مقرر نہیں ہے اور

علماء ومشائخ سے منقول ہونا بھی نظر سے نہیں گزرا اس۔لیے نمازی کو اختیار ہے کہ نماز کے جس رکن میں چاہے ان کو پڑھے یا التحیات۔کے آخر میں پڑھ لے۔

(خلاصہ از نجات المسلمین لسیدی ومولائی مفتی اعظم پاکستان

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

جو لوگ بڑی صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں یا اس کے پڑھنے کی فرصت نہ ہو وہ آسانی سے چھوٹی صلوٰۃ التسبیح پڑھ سکتے ہیں بلکہ روزانہ پڑھ سکتے ہیں اور پھر اپنی مغفرت و بخشش اور دیگر اچھے مقاصد میں کامیابی کی دعا مانگ سکتے ہیں لہذا اسی کو اپنے عمل میں لے لیں۔

(ماخوذ صلوٰۃ التسبیح مفتی عبدالرؤف)

صلوٰۃ التسبیح کے مسائل

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا وقت

اس نماز کا کوئی خاص وقت معین نہیں ہے بلکہ دن رات کے تمام اوقات میں پڑھنا جائز ہے البتہ زوال کے بعد ظہر سے پہلے پڑھنا زیادہ بہتر ہے پھر دن میں کسی وقت پھر رات میں اور اعتدال کا درجہ یہ ہے کہ اس نماز کو

ہر جمعہ میں زوال کے بعد نماز جمعہ سے پہلے پڑھا کرے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا عمل اسی طرح تھا۔ (ماخوذ از عمدۃ الفقہ ۲/۳۰۶)

صلوٰۃ التسبیح اوقات مکروہ میں پڑھنا

جن اوقات میں نفل نمازیں پڑھنا مکروہ اور منع ہے جیسے صبح صادق سے طلوع آفتاب تک اور عصر کے فرضوں کے بعد سے غروب آفتاب تک' عین طلوع آفتاب زوال اور غروب کے وقت' ان اوقات میں تسبیح کی نماز پڑھنا بھی ناجائز ہے۔

صلوٰۃ التسبیح کی نیت

نیت تو ویسے ارادہ قلبی کا نام ہے یعنی دل میں یہ نیت کرنا کہ میں صلوٰۃ التسبیح پڑھتا ہوں کافی ہے۔ اگر زبان سے اس طرح کہہ لے کہ یا اللہ میں آپ کی رضا کیلئے صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعات نماز ادا کرتا ہوں۔ (علم الفقہ)

صلوٰۃ التسبیح کی رکعات

صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعات ہیں بہتر یہ ہے کہ چاروں رکعات ایک

سلام سے پڑھے اور دو سلام سے پڑھے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں اگر چار رکعات کی نیت ہو تو درمیان کے قعدہ میں درود شریف اور دعا پڑھنا بھی بہتر ہے ایسی ہی تیسری رکعت کے شروع میں ثنا بھی پڑھی جائے۔ (خیر الفتاوی)

صلوٰۃ التسبیح میں تسبیحات کہاں تک پڑھنی ہے

شامی میں ہے کہ صلوٰۃ التسبیح میں تیسرا کلمہ "اللہ اکبر" تک پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ "لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" تک پڑھے اس لیے اگر کوئی ان کلمات کا اضافہ بھی کرے تو یہ اور بہتر ہے۔"

(بہشتی زیور)

تسبیحات شمار کرنا

ان تسبیحات کو زبان سے ہرگز نہ گنے' زبان سے گننے سے نماز ٹوٹ جائے گی' البتہ انگلیوں کو بند کر کے گننا اور تسبیح ہاتھ میں لے کر گننا جائز ہے۔ مگر مکروہ ہے بہتر یہ ہے کہ دل ہی دل میں شمار کریں اگر یہ مشکل ہو تو انگلیاں جس طرح اپنی جگہ رکھی ہیں ویسی ہی رہیں اور ہر تسبیح پر ایک ایک انگلی کو اسی جگہ دباتا رہے۔ (فتاویٰ رحیمیہ)

تسبیحات میں بھول اور اس کا ازالہ

اگر کسی جگہ تسبیح پڑھنا بھول جائے یا مقررہ عدد سے کم پڑھے تو دوسرے رکن میں اس کو پورا کرے البتہ بھولے ہوئے کی قضا قومہ اور جلسہ یعنی رکوع سے اٹھ کر اور دو سجدوں کے درمیان نہ کرے اسی طرح پہلی اور تیسری رکعت کے بعد اگر بیٹھے تو ان میں بھی بھولے ہوئے کی قضا نہ کرے بلکہ صرف ان ہی کی تسبیح پڑھے اور اس کے بعد جو رکن ہو اس میں بھولی ہوئی بھی پڑھ لے مثلاً اگر رکوع میں پڑھنا بھول گیا تو ان کو پہلے سجدہ میں پڑھ لے اسی طرح پہلے سجدہ کی دوسرے سجدہ میں اور دوسرے سجدہ کی دوسری رکعت میں کھڑا ہو کر پڑھ لے اور اگر رہ جائے تو آخری قعدہ میں التحیات سے پہلے پڑھ لے۔ عرض کہ تسبیحات کی تعداد تین سو ہی ہونی چاہیے۔ (فضائل ذکر)

تسبیحات قصداً زیادہ پڑھنا

تسبیحات قصداً زیادہ نہ پڑھنا چاہیے ورنہ بعض علماء کرام کے نزدیک اس نماز کا جو خاص ثواب ہے وہ فوت ہو جاتا ہے اور اگر سہواً بلا قصد زیادہ پڑھی گئی تو کوئی مضائقہ نہیں۔ (فتاویٰ رحیمیہ)

تسبیح میں کمی ہوئی تو سجدہ سہو سے تلافی نہیں ہوگی

اگر نماز پوری کرنے کے بعد یاد آیا کہ تسبیحات کم پڑھی گئی ہیں تو اس کی وجہ سے اس پر سجدہ سہو لازم نہیں آتا کیونکہ سجدہ سہو ترک واجب پر مرتب ہوتا ہے اور تسبیحات واجب نہیں اس صورت میں یہ نماز مطلق نفل ہوگئی صلوٰۃ التسبیح کا ثواب حاصل نہ ہوگا۔ (فتاوی رحیمیہ)

ایک جگہ کی تسبیح دوسری جگہ پڑھنے سے سجدہ سہو لازم نہیں آتا

صلوٰۃ التسبیح اگر کسی مقام کی تسبیح بھول کر دوسرے مقام میں تکبیر کہتا ہوا چلا گیا اور اس رکن میں دوگنی تسبیح پڑھ لی تو سجدہ سہو لازم نہ ہوگا۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند ۴/۳۱۵)

دوسری اور چوتھی رکعت کی طرف قیام کے وقت تکبیر کہنا

صلوٰۃ التسبیح میں پہلی اور تیسری رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد اللہ اکبر کہہ کر بیٹھے گا اور تسبیحات پڑھے گا اس کے بعد دوسری اور چوتھی رکعت کے لیے اٹھتے وقت تکبیر کہنا ثابت نہیں۔ (احسن الفتاویٰ ۳/۴۹۱)

صلوٰۃ التسبیح میں قومہ میں ہاتھ باندھنا

ہر طویل قیام میں ہاتھ باندھنا سنت ہے اس لیے صلوٰۃ التسبیح کے قومہ یعنی رکوع میں اٹھ کر کھڑے ہونے کی حالت میں ہاتھ باندھنا مسنون ہوگا۔ (احسن الفتاویٰ ۳/۴۹۱)

رکوع اور سجدہ میں تسبیح پڑھنے کا وقت

رکوع میں تسبیحات سبحان ربی العظیم اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔ (فتاوی رحیمیہ، مرقاۃ)

سجدہ سہو میں تسبیحات نہ پڑھے

اگر صلوٰۃ التسبیح میں کسی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہوگیا تو سہو کے دونوں سجدوں میں اور ان کے بعد کے قعدہ میں تسبیحات نہ پڑھی جائیں گی اس لیے کہ مقدار تین سو ہے وہ پوری ہوچکی ہے ہاں اگر کسی وجہ سے اس مقدار (تین سو) میں کمی رہی ہو تو سجدہ سہو میں پڑھ لے۔

(فضائل ذکر۔ فتاویٰ رحیمیہ)

صلوٰۃ التسبیح کی سورتیں

اس نماز کے لیے کوئی سورت قرآن کریم کی متعین نہیں، جو سورت دل چاہے پڑھ لے البتہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ اس نماز میں یہ سورتیں پڑھی جائیں الھکم التکاثر. والعصر. قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد اور بعض روایتوں میں اذا زلزلت الارض. والعادیات. اذا جاء نصر اللہ اور قل ھو اللہ احد منقول ہے۔ بعض علماء کرام نے لکھا ہے کہ سورۃ حدید، سورۃ حشر، سورہ صف، سورہ جمعہ، سورۃ تغابن میں سے چار سورتیں پڑھی جائیں بعض احادیث میں بیس آیتوں کی بقدر آیا ہے اس لیے ایسی سورتیں پڑھی جائیں جو بیس آیتوں کے قریب ہوں۔

(مظاہر حق ۱/۸۶۵)

صلوٰۃ التسبیح فاسد ہونے کا حکم

صلوٰۃ التسبیح اگر کسی وجہ سے فاسد ہو جائے تو اس کا اعادہ کرنا واجب ہے تاہم صلوٰۃ التسبیح ہی دوبارہ پڑھنا ضروری نہیں بلکہ مطلق نفل پڑھنا بھی کافی ہے۔

التحیات کے بعد کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس نماز میں سلام سے پہلے یہ دعا پڑھنا بھی منقول ہے۔

بعض احادیث میں آیا ہے کہ التحیات کے بعد سلام سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَ اَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَ عَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَ جِدَّ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَطَلَبَ اَھْلِ الرَّغْبَۃِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَ عِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَکَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیۡ بِھَا عَنْ مَّعَاصِیْکَ وَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ وَعَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہٖ رِضَاکَ وَ حَتّٰی اُنَاصِحَکَ فِیۡ التَّوْبَۃِ خَوْفًا مِّنْکَ وَ حَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَۃَ حُبًّا لَکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِیۡ الْاُمُوْرِ حُسْنَ الظَّنِّ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اے اللہ میں آپ سے ہدایت والوں کی سی توفیق مانگتا ہوں اور یقین والوں کے عمل اور توبہ والوں کا خلوص مانگتا ہوں اور صابرین کی پختگی اور آپ سے ڈرنے والوں کی سی کوشش (یا احتیاط) مانگتا ہوں اور رغبت والوں کی سی طلب اور پرہیز گاروں کی سی عبادت اور علماء کی سی معرفت تاکہ میں آپ سے ڈرنے لگوں۔ اے اللہ ایسا ڈر جو مجھے آپ کی نافرمانی سے روک دے اور تاکہ میں آپ کی اطاعت سے ایسے عمل کرنے لگوں جن کی وجہ سے آپ کی رضا و خوشنودی کا مستحق بن جاؤں اور تاکہ خلوص کی توبہ آپ کے ڈر سے کرنے لگوں اور تاکہ سچا اخلاص اپ کی محبت کی وجہ سے کرنے لگوں اور تاکہ آپ کے ساتھ حسن ظن کی وجہ سے آپ پر توکل کرنے لگوں اے، نور کے پیدا کرنے والے! تیری ذات پاک ہے اے ہمارے رب ہمیں کامل نور عطا فرما اور تو ہماری مغفرت فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے درخواست کو قبول فرما۔

(فضائل ذکر و عمدۃ الفقہ)

دن میں صلوٰۃ التسبیح ایک بار سے زیادہ پڑھنا

صلوٰۃ التسبیح ایک دن رات میں ایک سے زائد مرتبہ بھی پڑھنا جائز ہے۔ (خیر الفتاویٰ ۲/۴۸۴)

صلوٰۃ التسبیح کی جماعت

آج کل بہت جگہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بہت سے لوگ صلوٰۃ التسبیح کی جماعت کا اہتمام کرتے ہیں، عورتیں یہ اہتمام گھروں میں کرتی ہیں جب کہ مرد حضرات مسجد وغیرہ میں اس کی جماعت کراتے ہیں۔ اس بارے میں یہ مسئلہ ذہن نشین ہونا چاہیے کہ صلوٰۃ التسبیح درحقیقت ایک نفل نماز ہے اور حضرات فقہاء کرام رحمہم اللہ کی تصریح کے مطابق نفل نماز کی جماعت میں اگر امام کے علاوہ دو مقتدی ہوں تو یہ بلا کراہت جائز ہے، اگر تین مقتدی ہوں تو اس کی کراہت میں اختلاف ہے اور اگر چار یا اس سے زائد ہوں تو احناف کے نزدیک بالاتفاق یہ جماعت مکروہ ہے۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ یہ نماز علیحدہ علیحدہ ادا کی جائے تاکہ اس عظیم ثواب والی عبادت کی ادائیگی میں کوئی کراہت نہ ہو۔ اگر کوئی یہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے پر ہی مصر ہو تو ایسی

صورت میں مقتدیوں کی تعداد دو سے زیادہ نہ ہونی چاہیے۔

واضح رہے کہ امام کے ساتھ دو مقتدیوں کی نفل جماعت کا بلا کراہت جواز فقط مردوں کے لیے ہے، عورتوں کے لیے نہیں ہے، بلکہ عورتوں کی جماعت میں یہ کراہت مردوں کی نسبت زیادہ سخت ہے کیونکہ حسبِ تصریح حضرات فقہائے کرام عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی ہے، خواہ صلوٰۃ التسبیح میں ہو یا فرائض میں۔ حافظ عورت کو فقط تراویح میں اس شرط کے ساتھ جماعت کی اجازت دی گئی ہے کہ اس کی آواز گھر سے باہر نہ نکلے، اسے غیر محرم نہ سنیں، اور اس کی مقتدی خواتین کی تعداد بھی دو سے زیادہ نہ ہو۔

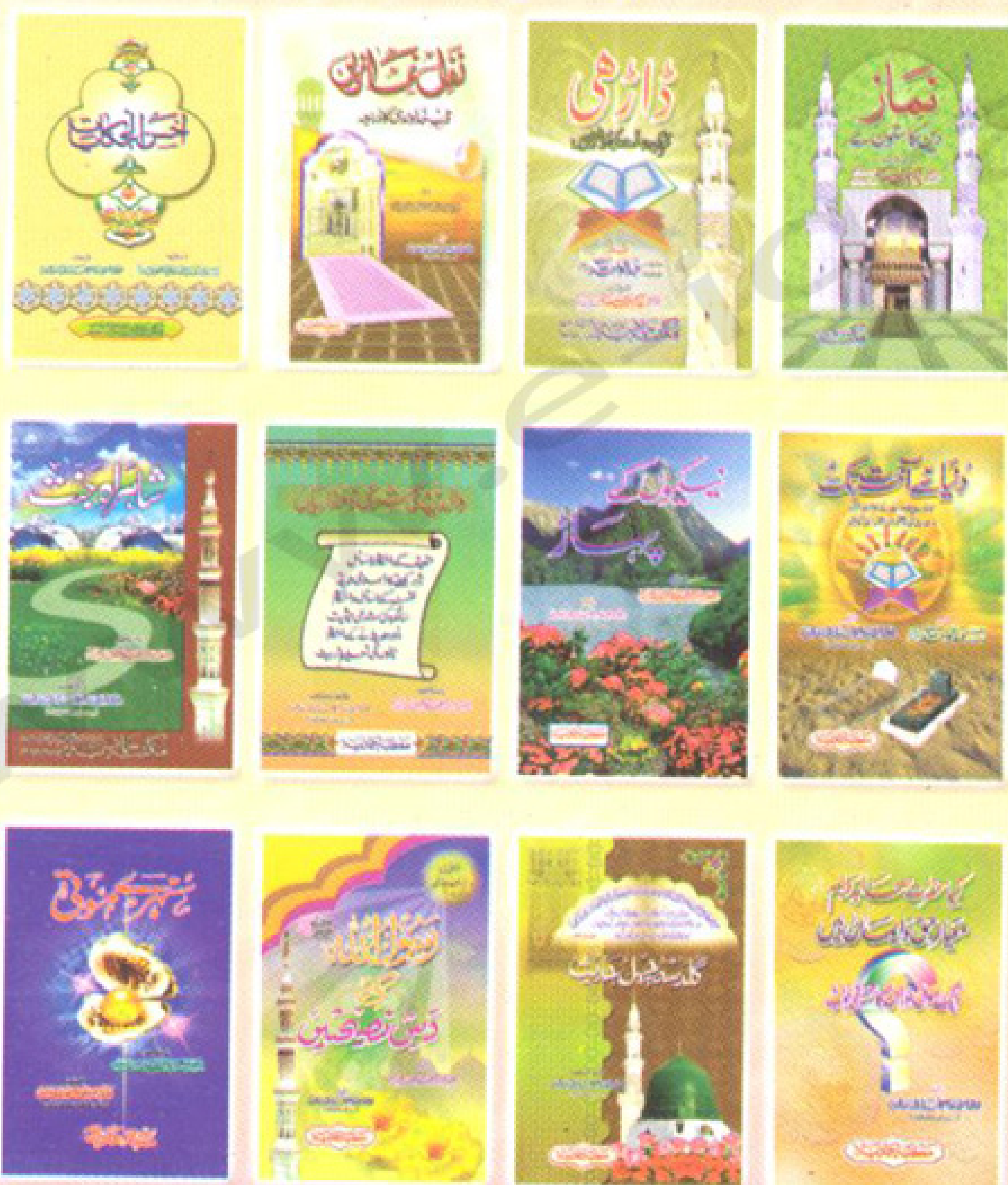
(احسن الفتاویٰ ۳/ ۴۶۸ بتصرف آپ کے مسائل اور ان کا حل)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم وصلی اللّٰہ علیٰ سید الکائنات واکرم المخلوقات صلوٰۃ تسبق الغایات. والسلام علیٰ عباد اللّٰہ الصالحین.



مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی چند خوبصورت اور معیاری

تصنیفات ایک نظر میں



ملنے کا پتہ:

مکتبہ حمادیہ

شاہ فیصل کالونی ۲، کراچی

فون: ۴۵۷۲۵۳۷

Designed by Fair Fan